سوال

(39) کثرتِ احتلام کی حالت میں غسل کا حکم :

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر کسی شخص کو کسی بیماری کی وجہ سے یا اور کسی وجہ سے روزیا ایک روزیا دو روز کے بعد حاجتِ غسل ہو، یعنی احتلام ہو تو وہ کیا کرے؟ روز غسل کرے یا ناف کے نیچے دھو کر کپڑا بدل ڈالے؟ فقط المستفتی : محمد حسن پسر محمد علی، ساکن امرا، ضلع مظفر پور۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہر روز غسل کرے۔ ہاں اگر معذور ہو کہ مثلاً پانی نہ پائے یا بیماری کی وجہ سے غسل مضر ہو تو ایسی حالت میں بجائے غسل کے تیمم کرلے اور بدن میں جو آلایش لگی ہے، اگر اس کو دھو سکتا ہو تو ضرور دھو ڈالے۔

قال اللہ تعالی : وَاِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوْا وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَوْ عَلٰى سَفَرٍ اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيْكُمْ مِّنْهُ سورۃ مائدۃ، رکوع : ۲]

[اور اگر جنبی ہو تو غسل کرلو اور اگر تم بیمار ہو یا کسی سفر پر یا تم میں سے کوئی قضاے حاجت سے آیا ہو یا تم نے عورتوں سے مباشرت کی ہو، پھر کوئی پانی نہ پاؤ تو پاک مٹی کا قصد کرو، پس اس سے اپنے چہروں اور ہاتھوں پر مسح کرلو]

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب الصلاۃ، صفحہ: 101